

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## یومِ قفلِ مدینہ

یومِ قفلِ مدینہ کا مطلب ہے یومِ خاموشی

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں:

"ہر مدنی ماہ کی پہلی پیر شریف کو خاموشی شہزادہ رسالہ کا مطالعہ کر کے یومِ قفلِ مدینہ منائیں۔"

25 گھنٹے ضروری بات بھی کم لفظوں میں کچھ اشاروں میں یا لکھ کر کیجئے۔ اس کے لیے مکتبہ المدینہ کا شائع کردہ قفلِ مدینہ پیڈ حاصل فرما کر اس میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق لکھ کر گفتگو کی ترکیب رکھیے۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ ہر ماہ 25 گھنٹے کا یومِ قفلِ مدینہ کی بہاریں آپ خود دیکھیں گے۔

**توجہ فرمائیں:** ہو سکے تو اپنی پوری ہفتے بھر کی گفتگو کا محاسبہ کیجئے۔۔۔ اپنی ہر بات پر غور کر کے اپنے آپ سے باز پرس کیجئے۔۔۔ مثلاً۔۔۔ فُلاں بات کیوں کی؟۔۔۔ اُس مقام پر بولنے کی کیا حاجت تھی؟۔۔۔ فُلاں گفتگو اتنے الفاظ میں بھی نمٹائی جاسکتی تھی مگر اس میں فُلاں فُلاں لفظ زائد کیوں بولے؟۔۔۔ فُلاں سے جملہ تم نے کہا وہ شرعی اجازت سے نہ تھا بلکہ دل آزار طنز تھا۔۔۔ اُس کا دل دکھا ہو گا۔۔۔ اُس بیٹھک میں کیوں گئے جب کہ معلوم ہے کہ وہاں فضول باتیں بھی ہوتی ہیں اور فُلاں فُلاں بات میں تم نے ہاں میں ہاں کیوں ملائی تھی؟۔۔۔ وہاں تمہیں غیبت بھی سننی پڑ گئی تھی بلکہ تم نے غیبت سننے میں دلچسپی بھی لی تھی۔۔۔ اور خدا نخواستہ جھوٹ بولا ہے، غیبت کی ہے، کسی پر تہمت لگائی ہے، ماں باپ کو جھڑا ہے، کسی کو گالی نکالی ہے۔۔۔ ان سب باتوں پر غور کر کے ان سے پکی توبہ بھی کیجئے ایسی بیٹھکوں سے دور رہنے کا بھی عہد کیجئے اور توبہ کے ساتھ ساتھ جہاں معافی تلافی کی صورت ہے وہاں یہ بھی کرنی ہوگی جیسے کہ کسی کو گالی نکالی تو اُس کی توبہ تو کرنی ہی ہے ساتھ میں اس کا دل بھی دکھا ہو گا اس کو اذیت بھی پہنچی ہوگی اس لیے اب اُس سے معافی تلافی کی بھی ترکیب کیجئے

یہی قفلِ مدینہ کا سب سے اہم کام ہے۔

